



سوال

(364) عورت کاپنے چہرے سے چادر دور رکھنے کے لیے لکڑی یا ٹپکا استعمال کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کاپنے چہرے سے چادر کو دور رکھنے کے لیے لکڑی یا ٹپکا استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت پر اپنے چہرے سے چادر کو دور رکھنے کے لیے لکڑی یا ٹپکا استعمال کرنا لازم نہیں ہے۔ عورتیں غیر مسنون چیزوں کو اختیار کرنے سے بچیں، یعنی وہ لکڑی جس کو وہ اپنے سر کے آگے لگاتی ہیں یا پکڑتی ہیں جسے وہ اپنے سر پر باندھتی ہیں۔ یہ دونوں چیزیں بدعت ہیں۔

علماء کا یہ قول کہ عورت کی چادر اس کے چہرے کو نہ چھوئے، اس کا کوئی قائل نہیں ہے اور نہ ہی اس پر کوئی نص ہی ہے۔ اور حدیث (احرام المرأة فی وجہا) [1] "عورت کا احرام اس کے چہرے میں ہے۔" صحیح نہیں ہے صحیح بات یہ ہے کہ جب چادر اس کے چہرے کو چھو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ اس پر واجب یہ ہے کہ جب مرد اس کے پاس سے گزرے تو وہ اپنا چہرہ ڈھانپ لے اور اگر اس دوران چادر اس کے چہرے کو چھو جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے اور نہ ہی کوئی فدیہ لازم ہے۔

اور صحیح یہ ہے کہ عورت کو مطلق طور پر اپنا چہرہ ڈھانپنا منع نہیں ہے، جیسا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اس قول میں ہے:

"وعن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت: (كان الركب ان یمرّون بنا ونحن مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فمنا، فاذا خادوا بنا سدلنا اعدانا جلبنا بنا من رأینا علی وجہنا، فاذا جاؤنا كشفناہ [2]"

"جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں تھیں تو ہمارے پاس سے مردوں کے قافلے گزرتے، جب وہ ہمارے برابر آتے تو ہم میں سے ہر ایک اپنی چادر سر سے نیچے کر کے چہرے پر ڈال لیتی اور جب وہ ہم سے آگے گزر جاتے تو پھر ہم اپنے چہرے کھول دیتی تھیں۔"

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چہرے پر کپڑا ڈھانپنے سے کسی فدیہ کا ذکر نہیں کیا ہے۔ (محمد بن ابراہیم)



[2] - ضعیف سنن ابی داود رقم الحدیث (1833)

ہذا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 316

محدث فتویٰ